اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلْمَلْفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ
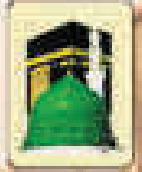
معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰی رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سِنِ طباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاوی رضویہ ج ٢٤ ص٣٧٩) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

ارشاد: حدیث میں ہے:

مَـنْ عَقَدَ لِحيَةً اَنَّ مُحَمَّدًا (صلَّى الله عليه وسلَّم) مِنْهُ بَرِیٌٔ — جو شخص داڑھی باندھے تو بے شک محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس سے بیزار ہیں۔

(ملتقطاً، سنن نسائی، كتاب الزينة، باب عقد اللحية، ، ج٨، ص١٣٦)

سُود خوری کا عذاب

عرض: سودخوار (یعنی سود کھانے والے) کا قیامت کے روز کیا حال ہوگا؟

ارشاد: ان کے پیٹ ایسے ہوں گے جیسے بڑے بڑے مکان اور شیشے کی طرح چمکیں گے کہ لوگوں کو ان کی حالت نظر آئے، ان میں سانپ اور بچھو بھرے ہوں گے۔ **اللہ** (عَزَّوَجَلَّ) پناہ میں رکھے۔ حدیث صحیح میں ہے:

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَـلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰكِـلَ الـرِّبٰو وَمُوْكِلَه وَ كَاتِبَه وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ — رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی سود کھانے والے، سود دینے والے اور اس کا کاغذ لکھنے والے اور اس پر گواہیاں کرنے والوں پر اور فرمایا وہ سب برابر ہیں سب ایک رسی میں بندھے ہوئے ہیں۔

(صحیح مسلم، كتاب المساقات، باب لعن اكل الربا......الخ، حديث١٥٩٨، ص٨٦٢)

دوسری حدیثِ صحیح میں ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

اَلرِّبٰو ثَلَاثَةٌ وَ سَبْعُوْنَ بَابًا اَيْسَرُهَا اَنْ يَّنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّه — سود ۷۳ گناہ کے برابر ہے۔ جن میں سب سے ہلکا یہ کہ آدمی اپنی ماں سے زنا کرے۔

(ملتقطا كنز العمال، كتاب البيوع، قسم الاقوال، الحديث ٩٧٥٠، ج٤، ص٤٣)

لوگ سمجھتے ہیں کہ اِس سے روپیہ بڑھتا ہے مگر یہ خیال باطل ہے (کیونکہ) اس میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ برکت نہیں رکھتا۔ **اللہ تعالیٰ** فرماتا ہے:

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ (پ٣، البقرة:٢٧٦) — **اللہ** (عَزَّوَجَلَّ) مٹاتا ہے سود کو اور بڑھاتا ہے زکوٰۃ کو۔

جسے **اللہ** (عَزَّوَجَلَّ) مٹائے وہ کیونکر بڑھ سکتا ہے! حدیث میں ہے:

مَنْ اَکَلَ دِرْھَمَ رِبٰوٍ وَّھُوَ یَعْلَمُ اَنَّہٗ رِبٰوا فَکَاَنَّمَا زَنٰی بِاُمِّہٖ سِتًّا وَّثَلَاثِیْنَ مَرَّۃً

جس نے دانستہ (یعنی معلوم ہونے کے باوجود) ایک درم سود کا کھایا گویا اس نے چھتیس (36) بار اپنی ماں سے زنا کیا۔

درم تقریباً ساڑھے چار آنے کا ہوتا ہے تو فی دھیلا ایک بار ماں سے زنا ہوا۔

ادویات پی کر بال سیاہ ہوجا ئیں تو؟

عرض: حضور! اگر اَدویات پی کر بال سیاہ ہوجائیں تو یہ بھی خضاب کے حکم میں ہے؟

ارشاد: اس میں کچھ حرج نہیں۔ دوا کھانے سے سپید بال سیاہ نہ ہوجائیں گے بلکہ قوت وہ پیدا ہوگی کہ آئندہ سیاہ نکلیں گے تو کوئی دھوکا نہ دیا گیا نہ خلق اللہ کی تبدیل کی گئی۔

ایمان کی حفاظت کے اوراد

ایک روز بعد فراغ نمازِ عشا لوگ دست بوس ہورہے تھے اس مجمع میں سے ایک صاحب نے خدمتِ بابرکت میں عرض کیا: ''حضور! میں ضلع ہوشنگ آباد کا رہنے والا ہوں مجھے حضور کی جبل پور تشریف آوری کی ریل میں خبر ملی لہٰذا ڈاک سے صرف دعا کے واسطے حاضر ہوا ہوں کہ خداوندِ کریم (عَزَّوَجَلَّ) ایمان کے ساتھ خاتمہ بالخیر کرے۔'' حضور نے دُعا فرمائی اور

ارشاد فرمایا: اکتالیس بار صبح کو ''**یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ**'' اول و آخر درود شریف نیز سوتے وقت اپنے سب اوراد کے بعد سورۂ کافرون روزانہ پڑھ لیا کیجئے اس کے بعد کلام وغیرہ نہ کیجئے ہاں اگر ضرورت ہو تو کلام کرنے کے بعد پھر سورۂ کافرون تلاوت کرلیں کہ خاتمہ اسی پر ہو، اِنْ شَاءَ اللہ تَعَالٰی خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

اور تین بار صبح اور تین بار شام اِس دعا کا وِرد رکھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نُشْرِکَ بِکَ شَیْأً نَعْلَمُہٗ وَنَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَانَعْلَمُ

اے اللہ عزوجل ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اِس سے کہ تیرے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں جسے ہم جانتے ہیں اور ہم تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اس سے جسے ہم نہیں جانتے ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل، الحدیث ۱۹۶۲۵، ج۷، ص۱۴۶)

ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان۔ فتاویٰ رضویہ۔ احکام شریعت۔ حدائق بخشش۔ الامن والعلیٰ۔
شمع شبستانِ رضا جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

ملفوظات

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشران
بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم
فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977
ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب .... ملفوظات
مصنف .... مولانا احمد رضا خان بریلوی
سرورق .... امر شاہد
مطبع .... فرینڈز پرنٹرز، جہلم
ہدیہ .... -/[illegible] روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور
مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور
شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور
علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور
خزینہ علم واَدب، اُردو بازار لاہور
رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی
ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی
ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

جو شخص داڑھی باندھے اُسے خبر دیدو کہ محمد ﷺ اس سے بیزار ہیں۔

عرض: سودخوار کا قیامت کے روز کیا حال ہوگا۔

ارشاد: ان کے پیٹ ایسے ہوں گے جیسے بڑے بڑے مکان اور شیشے کی طرح چمکیں گے کہ لوگوں کہ کوان کی حالت نظر آئے ان میں سانپ اور بچھو بھرے ہوں گے اللہ پناہ میں رکھے، حدیث صحیح میں ہے:

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اٰكِلَ الرِّبٰو وَ مُوْكِلَهٗ وَ كَاتِبَهٗ وَ شَاهِدَيْهِ وَ قَالَ هُمْ سَوَاءٌ۔

رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی سود کھانے والے سود دینے والے اور اس کا کاغذ لکھنے والے اور اس پر گواہیاں کرنے والوں پر اور فرمایا وہ سب برابر ہیں سب ایک رسی سے بندھے ہوئے ہیں۔

دوسری حدیث صحیح میں ہے رسول اللہ (ﷺ) فرماتے ہیں:

اَلرِّبٰو ثَلَاثَةٌ وَ سَبْعُوْنَ حُوْبًا اَيْسَرُهُنَّ اَنْ يَقَعَ الرَّجُلُ عَلٰى اُمِّهٖ۔

سود ۷۳ گناہ کے برابر ہے۔ جن میں سب سے ہلکا یہ کہ آدمی اپنی ماں سے زنا کرے۔

لوگ سمجھتے ہیں کہ اس سے روپیہ بڑھتا ہے۔ مگر یہ خیال باطل ہے، اس میں اللہ عزوجل برکت نہیں رکھتا، اللہ تعالٰی فرمایا ہے:

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰو وَ يُرْبِي الصَّدَقٰتِ۔

اللہ مٹاتا ہے سود کو اور بڑھاتا ہے زکوۃ کو۔

جسے اللہ مٹائے وہ کیونکر بڑھ سکتا ہے، حدیث میں ہے:

مَنْ اَكَلَ دِرْهَمَ رِبٰو وَ هُوَ يَعْلَمُ اَنَّهٗ رِبٰوا فَكَاَنَّمَا زَنٰى بِاُمِّهٖ سِتًّا وَّ ثَلَاثِيْنَ مَرَّةً۔

جس نے دانستہ ایک درہم سود کا کھایا گویا اس نے چھتیس بار اپنی ماں

سے زنا کیا۔

درہم تقریباً ساڑھے چار آنے کا ہوتا ہے تو فی دھیلا ایک بار ماں سے زنا ہوا۔

عرض: حضور اگر ادویات پی کر بال سیاہ ہو جائیں تو یہ بھی خضاب کے حکم میں ہے۔

ارشاد: اس میں کچھ حرج نہیں دوا کھانے سے سفید بال سیاہ نہ ہو جائیں گے، بلکہ قوت وہ پیدا ہوگی کی آئندہ سیاہ نکلیں گے تو کوئی دھوکا نہ دیا گیا نہ خلق اللہ کی تبدیل کی گئی۔

ایک روز بعد فراغ نماز عشاء لوگ دست بوس ہو رہے تھے اس مجمع میں سے ایک صاحب نے خدمت بابرکت میں عرض کی حضور میں ضلع ہوشنگ آباد کا رہنے والا ہوں مجھے حضور کی جبل پور تشریف آوری کی ریل میں خبر ملی لہٰذا ڈاک سے صرف دعا کے واسطے حاضر ہوا ہوں کہ خداوند کریم ایمان کے ساتھ خاتمہ بالخیر کرے، حضور نے دعا فرمائی اور ارشاد فرمایا اکتالیس بار صبح کو یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اول و آخر درود شریف نیز سوتے وقت اپنے سب اوراد کے بعد سورۂ کافرون روزانہ پڑھ لیا کیجئے اس کے بعد کلام وغیرہ نہ کیجئے ہاں اگر ضرورت ہو تو کلام کرنے کے بعد پھر سورۂ کافرون تلاوت کر لیں کہ خاتمہ اسی پر ہو انشاء اللہ تعالیٰ خاتمہ ایمان پر ہوگا اور تین بار صبح اور تین بار شام اس دعا کا ورد رکھیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ نُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا نَعْلَمُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُہٗ۔

مؤلف: شہر جبل پور کا ایک کوہستانی مقام ہے جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے۔ ممالک متوسط میں واقع ہے، نہایت خوشنما صاف شفاف ہے، قدرت کے فیاض ہاتھوں نے ایسا دلفریب مقام بنا دیا ہے کہ سیر سے جی نہیں بھرتا، شہر کی موزونیت کے علاوہ وہاں چند عجیب مقامات بھی ہیں جن میں بھیرا گھاٹ جو شہر سے تیرہ میل کے فاصلے پر ہے نہایت عجیب وغریب منظر ہے، دریائے نربدا نے میلوں پہاڑ کاٹا ہے یہاں ایک مقام پر پانی جمع ہو کر ایک ایسے درّہ میں گرتا ہے جو تقریباً دو بانس نیچا ہے، اس مقام کا نام دھواں دار ہے اوّل تو پانی کا زور پھر اتنی موٹی دھار ہو کر گرتا اور نیچے پتھروں سے ٹکرا ٹکرا کر اوپر اڑتا ایک عجیب لطف دیتا ہے دور سے اس کے گرنے کی آواز مسموع ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ریل گاڑی نہایت زور سے پل پر جا رہی ہے، پانی جو ٹکرا کر اڑتا ہے بالکل دھواں معلوم ہوتا ہے اسی لئے اس کا نام دھواں دھار رکھا گیا ہے وہاں کے متعلقین نے حضور پرنور سے اس